Session 6th
No 249
Date 28/02/2019
Department Public Health

توجہ دلاؤنوٹس نمبر 249

منجانب:۔ بہادر خان صاحب رُکن صوبائی اسمبلی

میں وزیر برائے محکمہ آبنوشی کی توجہ ایک اہم مسئلے کی طرف مبذول کرنا چاہتا ہوں اور وہ یہ کہ میرے حلقہ پی کے 16 میں پینے کے پانی کی شدید قلت ہے مقامی لوگ دور دراز علاقوں سے پینے کا پانی لاتے ہیں جسکی وجہ سے انتہائی مشکلات درپیش ہیں۔ جن علاقوں میں پانی کی کمی ہے اس کا ہنگامی بنیادوں پر حکومت فوری نوٹس لے اور پینے کا پانی فراہم کرکے یہ مسئلہ ہمیشہ کیلئے حل کرے۔ مندرجہ ذیل علاقے جس میں موضع قنداری بالا، قنداری پائیں، راشہ ڈیری، سرہ شاہ بازارک، برجم ماخئی، آسمان بانڈہ، پشتئی، جان مامدہ، گل بیلہ، پلوسوڈاک، طوفان شاہ، ملا بانڈہ، ایزرو بانڈہ، میاں کل شاہ، تنگی، صد برکلے، سوارہ غنڈئی، باغنتر، شڑکوڑ، کاشوڑل، نووکوٹو، ثمرباغ، کمانگرہ، بڈونئی، مایار، جالمیہ، ولئی کنڈاؤ، جبہ گئی، غوڑہ بانڈا، گولڑ، کسئی، منزئی، میوو، ٹاکورہ شیخان، ٹاکورگودر شلکنڈئی شامل ہیں۔ جس میں عوام کو پینے کے پانی کے مسائل کا سامنا ہے

Session 6th
No 285
Date 18/03/2019
Department ESSE

توجہ دلاؤنوٹس نمبر 285

منجانب: مدیحہ نثار صاحبہ رُکن صوبائی اسمبلی

میں وزیر برائے محکمہ ابتدائی وثانوی تعلیم کی توجہ ایک اہم مسلے کی طرف مبذول کرانا چاہتی ہوں وہ یہ کہ جیسا کہ سب کے علم میں ہے کہ پچھلے دنوں چیف جسٹس صاحب نے حکم جاری کرکے تمام پرائیویٹ تعلیمی اداروں کو پابند کیا کہ وہ سکول فیسوں میں اضافہ کو فی الفور واپس لیں۔ جس پر عملدرآمد بھی ہوگیا۔ لیکن افسوس کی بات یہ ہے کہ پرائیویٹ سکولوں نے سارا نزلہ اپنے اساتذہ پر گرانا شروع کردیا اور اساتذہ کو downsizing کے نام پر نکالنا شروع کردیا ہے اور باقی رہ جانے والے اساتذہ کو overburden کردیا گیا ہے۔ نیز ان کی تنخواہوں میں سالانہ اضافہ بھی ختم کردیا ہے۔ لہٰذا میری حکومت سے گزارش ہے کہ پرائیویٹ سکولوں میں ملازمت کرنے والے اساتذہ کے مسائل فوری طور پر حل کرنے کے لئے اقدامات کئے جائیں۔ اور انکی نوکریوں کو محفوظ بنایا جائے۔